

مرزا غالب کے عادات و خصائص (مولانا الطاف حسین حبی)

02

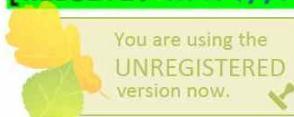
معانی	الفاظ	معانی	الفاظ
ڈولی	پاکی	کھلی پیشانی، بہس کر، خوشدی سے	گُشاوہ پیشانی
رتھ، سواری، بکھری	چڑٹ	بہت خوش ہونا	باغ باغ ہونا
پھل، میوے	فواکہ	ان گنت، تعداد میں زیادہ	بے شمار
طلب کرنا	تقاضا کرنا	دل جوئی، ہمدردی	غمخواری
سلطان کی جمع، بادشاہ	سلاطین	بہت ضروری، لازمی ذمہ داری	فرضِ عین
تحفے کے طور پر	بطور سوغات	درستی	اصلاح
دیوانہ، پاگل، مرزا محمد رفع سودا کامداج	سودائی	لحاظ، رعایت، انسانیت	مرؤت
مزاج، خصلت کی جمع، عادات	خصائص	اس کے باوجود	باوجود یکہ
بہر حال/ اس سب کے باوجود	بایں ہمہ	حیبہ کی جمع، دوست	احباب
سوال کرنے والا	سائل	کشادہ	فرارخ
جی نہ بھرنا	نیت سیرنہ ہونا	محتاج، معذور	آپاچ
مشرق کی طرف رخ ہونا	مشرقِ زویہ	طااقت، ہمت، حیثیت	بساط
شوق	اشتیاق	بزرگ، قابل عزت لوگ، معزز	عَنْتَاب
قوم	ملکت	لمازوئی دارکوٹ یا چونہ، روئی دارکپڑا	قرغل
پیار محبت	مہر و محبت	ڈھنگ، چال چلن	وضع
اتحاد، ایک ہونا، اپنائیت	یگانگت	تحفے میں دینا	نذر کرنا
خرچ ہونا، گزارنا	صرف ہونا	بولنے والا جانور، یعنی انسان	حیوانِ ناطق
برالگنا	نگوار	بیٹھک، مہمان خانہ	دیوان خانہ
ہنسی مذاق کرنے والا جانور، یعنی مزاحیہ گفتگو کرنے والا انسان	حیوانِ ظریف	ہڑا اور لمبا کرا جس کے تین محراب دار دروازے ہوں	ڈالان
وہ لظم جو کسی کی تعریف میں لکھی جائے۔	قصیدہ	میر کامداج، میر کی تعریف کرنے والا	میری

قیل	کم	بہبب	کی وجہ سے
لنگرے، لوے	پاؤں سے معدود، ہاتھ پاؤں سے محتاج	بھلی	اچھی
غدر	بغافت	سُوچھے	دھائی دے
گردشِ روزگار	زمانے کی گردش	حفظِ وضع	طور طریقے کی حفاظت
سقیم	کمزور، خراب	ناقل	نقل کرنا، بیان کرنا
حقیر	گھٹیا، کم قیمت	بیہنگی	نوکری
جاڑا	سردی	مُصَاحِب	درباری
ظرافت	ہنی نداق	مرغوب	پسندیدہ
بدرجہ غایت	بہت زیادہ	عِذامت	شرمندگی
ڈروں تاریکست	اندر سے تاریک ہے، تاریکی کے اندر ہے	ہوادار	ایک قسم کی سواری جسے کہا رکھایا کرتے ہیں
ترنجیخ دینا	فوقیت دلانا، برتر سمجھنا	امراء و علماء	امیر اور معزز لوگ

خلاصہ (بورڈ 2017ء)

مولانا الطاف حسین حائل کا شمار اردو ادب کے مشہور نظر نگاروں اور شاعروں میں ہوتا ہے۔ سبق مرزا غالب کے عادات و خصالیں ان کی کتاب یادگارِ غالب سے لیا گیا ہے جس میں مشہور شاعر غالب کی شخصی خوبیوں کا خاکہ کھینچا گیا ہے۔

مرزا غالب اعلیٰ اخلاق کے مالک تھے وہ لوگوں سے خوش دلی سے ملتے، دوستوں کی خوشی غم کو اپنی خوشی اور غم تصور کرتے۔ اسی لیے ہندوستان کے طول و عرض میں ان کے دوست پھیلے ہوئے تھے اور ان میں ہر مذہب و ملت کے لوگ شامل تھے۔ ان کے خطوط سے دوستوں کے لیے دلی محبت کا اظہار ہوتا ہے۔ بیماری میں بھی دوستوں کی شاعری پر اصلاح دیتے اور ان کی فرمائیں پوری کرتے تھے۔ اگر کوئی بیرنگ خط بھی بھیج دیتا تو برائیں مناتے تھے۔ یہ ان کے مزاج کی مردود تھی کہ دوسروں کا بہت لحاظ کرتے تھے۔ اگرچہ آمدن قلیل تھی لیکن کھل دل کے مالک تھے۔ آپ کے دروازے سے سوال کرنے والا کبھی خالی ہاتھ نہ جاتا۔ غدر کے بعد ڈیڑھ سور و پیسے تھوڑی زیادہ رقم ملتی تھی مگر اپنی بساط سے بڑھ کر ضرورت مندوں کی مدد کرتے تھے۔ مرزا غالب اپنے ان دوستوں کا خاص خیال رکھتے تھے جن کے حالات 1857ء کے ہنگامے میں ابتر ہو گئے تھے۔ وہ کوشش کرتے کہ اپنے دوستوں کی مدد بھی ہو جائے اور انھیں شرمندہ احسان بھی نہ ہونا پڑے۔ مرزا غالب کے مزاج میں ظرافت اس درجہ تھی کہ اگر آپ کو حیوان ناطق کے بجائے حیوان طریف کہا جائے تو بے جانہ ہوگا۔ ایک دفعہ جب رمضان گزر چکا تو غالب قلعے میں گئے بادشاہ کے پوچھنے پر کہ آپ نے کتنے روزے رکھے۔ غالب نے جواب دیا ”پیر و مرشد ایک نہیں رکھا مزاج کی بے ساختگی کا ایک اظہار نواب مصطفیٰ خاں کے ہاں جانے پر بھی ملتا ہے اسی طرح ایک صحبت میں غالب میر ترقی میر کی تعریف کر رہے تھے۔ شیخ ابراہیم ذوق بھی موجود تھے انہوں نے میر پر سودا کو ترجیح دی تو بے ساختہ مرزا غالب بولے ”میں تو تم کو میری سمجھتا ہوں مگر اب معلوم ہوا کہ آپ سودائی ہیں“ کم آمدن کے باوجود مرزا غالب اپنی وضع داری قائم رکھ کر ہوئے تھے گھر سے کہیں باہر جانا ہوتا تو پاکی یا ہوادار کے بغیر نہ نکلتے تھے۔ اور عمائدین شہر کے ساتھ ہمیشہ برابری کی سطح پر تعاقب نہہاتے تھے۔ مرزا غالب کو پھلوں میں آم بہت پسند تھے۔ خود خریدتے، ان کے دوست ان کو سوغات کے طور پر بھیجتے۔ ایک دفعہ آموں کے موسم میں مرزا غالب بادشاہ کے ساتھ باغی حیات بخش یا مہتاب باغ میں ٹھیٹے ہوئے آموں کو بغور دیکھے جا رہے تھے۔ بادشاہ کے پوچھنے پر عرض کیا کہ



”ویکھتا ہوں کسی دانے پر میرا یا میرے باپ دادا کا نام بھی لکھا ہے یا نہیں۔“ بادشاہ مسکرائے اور اسی روز ایک بہنگی عمدہ آموں کی مرزا کو بھجوائی۔ غالب کا آموں کے بارے میں کہنا تھا کہ آم میں دو باتیں ضرور ہوں میٹھے ہوں اور بہت سے ہوں۔

اقتباس کی تشریع

اقتباس نمبر 1

مروت اور لحااظ طبیعت میں بدرجہ غایت تھا۔ باوجود یکہ کے آخر عمر میں وہ اشعار کی اصلاح دینے سے بہت گھبرا نے لگے تھے۔ باس ہمہ کبھی کسی کا قصیدہ یا غزل بغیر اصلاح کے واپس نہ کرتے تھے۔

خط کشیدہ الفاظ کے معانی:	الفاظ	معانی	لفاظ	معانی	مصنف کا نام:	مولانا الطاف حسین حالی
اس سب کے باوجود	باں ہمہ	انتہائی درجے کا	بدرجہ غایت	باں ہمہ	اس سب کے باوجود	
درستی	اصلاح	لحااظ، رعایت	مروت			

تشریع: مرزا اسد اللہ خاں غالب کے مزاج میں وضع داری اور لحااظ کی صفت بدرجہ اتم موجود تھی۔ دوسروں کا خیال رکھنا معمولی بات نہیں ہوتی عام طور پر انسان اپنی ذات کو، اپنے آپ کو اہم سمجھتا ہے۔ اس کی خواہش ہوتی ہے کہ وہ اپنی مرضی سے اپنی روزمرہ کی سرگرمیاں انجام دے۔ اسے کوئی تکلیف نہ اٹھانی پڑے۔ وہ کسی مشکل سے ووچار نہ ہو۔ لیکن بڑے لوگ اپنی ذات سے اوپر ہو کر چیزوں کو دیکھتے ہیں۔ چنانچہ وہ سماجی تعلقات میں ہمیشہ مروت سے پیش آتے ہیں۔ وہ دوسرے لوگوں کا خیال رکھتے ہیں۔ دوسرے لوگوں کی امیدوں پر پورا اترنے کی کوشش کرتے ہیں۔ غالب کی شخصیت مشرقی تہذیب کی نمائندہ شخصیت تھی۔ آپ ہمیشہ دوسرے لوگوں کا خیال رکھتے۔ عمر کے آخری حصے میں جب بیمار رہنے لگے تھے بصارت بھی کمزور ہو گئی تھی اور لکھنے میں بھی زحمت کا سامنا کرنا پڑتا تھا تو اشعار کی اصلاح دینے سے گھبرانے لگے تھے لیکن اس سب کے باوجود اگر کوئی شاگرد کوئی قصیدہ یا غزل اصلاح کی غرض سے بھیج دیتا تھا تو اصلاح کیے بغیر واپس نہیں کرتے تھے۔ ماضی میں شعراء کے یہاں یہ روایت رہی ہے کہ شاعر اپنا کلام کسی مشاعرے میں سنانے سے پہلے یا شائع کرانے سے پہلے اپنے استاد کو ضرور دکھایا کرتے تھے تاکہ اگر فنی یا فکری اعتبار سے کوئی خامی یا نقص موجود ہو تو نہ صرف یہ کہ اس کی نشاندہی ہو جائے بلکہ وہ غلطی دور ہو جائے۔ مرزا غالب کے بہت سے شاگرد تھے جن میں ہندو، مسلمان، عیسائی (انگریز) بھی شامل تھے۔ غالب بیماری اور کمزوری کے باوجود اپنے شاگردوں کے کلام کی اصلاح کرتے تھے۔

اقتباس نمبر 2 (بیوڈ 2017ء)

باوجود یکہ مرزا کی آمدی اور مقدور بہت کم تھا مگر خودداری اور حفظ وضع کو وہ کبھی ہاتھ سے نہ جانے دیتے تھے۔ شہر کے امراء و عمائد سے برابر کی ملاقات تھی۔ کبھی بھی بازار میں بغیر پاکی یا ہوادر کے نہ نکلتے تھے۔ عمائد شہر میں سے جو لوگ ان کے مکان پر آتے تھے یہ بھی ان کے مکان پر ضرور جاتے۔

خط کشیدہ الفاظ کے معانی:	الفاظ	معانی	لفاظ	معانی	مصنف کا نام:	مولانا الطاف حسین حالی
وضع داری/طور طریقے کی حفاظت	طاقت، قدرت، بساط	حفظ وضع	مقدور	ذوی	پاکی	امراء و عمائد

تشریع: مرزا اسد اللہ خاں غالب اپنی کم آمدی کے باوجود اپنی عزت نفس اور وضع داری کا انتہائی خیال رکھتے تھے۔ غالب کی ابتدائی زندگی رہیسا نہ انداز میں گزری والد فوج میں تھے انھیں گزارے کے لیے ایک بڑی جا گیری ہوئی تھی۔ والد کے بعد چچا نے پرورش کی ذمہ داری سنچاہی۔ انھیں بھی جا گیری ہوئی تھی۔ غالب کے خیال والے آگرے کے روسا میں شامل تھے۔ غالب کی شادی ریاست لوہارو کے نوابوں میں ہوئی۔ وہلی



آئے تو محمد ابراهیم ذوق کے انتقال کے بعد بہادر شاہ ظفر کے استاد بنے ان کی زندگی گزارنے کا ایک خاص انداز تشكیل پا گیا تھا۔ لیکن 1857ء کی جنگ آزادی کے بعد غالب کی پیشان کا مسئلہ طول کھینچ گیا اور جب پیشان ملی بھی تو بہت کم۔ اس دوران میں بیوی کے زیور بکے، قرض اٹھانا پڑا لیکن غالب نے اپنی معمولات زندگی کو متاثر نہیں ہونے دیا۔ شہر کے امراء اور اہم لوگوں سے برابری کی سطح پر ملتے۔ ان کی خاطر مدارات اور سلوک میں کبھی کبھی نہیں آنے دی۔ اگر گھر سے باہر کہیں جانا ہوتا تو ہمیشہ ہوادار یا پاکی پر جاتے تھے۔ اس زمانے میں امرا کی بھی سواری ہوا کرتی تھی۔ جو لوگ ان سے ملاقات کے لیے آتے مرزا غالب ان سے ملنے ضرور جایا کرتے تھے اور انھیں کبھی یہ احساس نہیں ہونے دیتے کہ ان کی مالی حالت اچھی نہیں۔ انسانی تعلقات کا معاملہ بڑی حساس نوعیت کا ہوتا ہے۔ انسان اپنی سماجی اور معاشی حیثیت کے اعتبار سے تعلقات میں برابری کا خواہش مند رہتا ہے۔ جہاں اسے برابری کی توقع نہ ہو تو وہ اس تعلق کو یا تو توڑ دیتا ہے یا بوجھ سمجھنے لگتا ہے۔ لیکن غالب کی تہذیبی شخصیت میں اتنا رچاوت تھا کہ انتہائی قلیل آمدن کے باوجود انہوں نے تمام عمر برابری کی سطح پر تمام سماجی رشتے بھائے اور اپنی طرف سے کوئی کبھی نہیں آنے دی۔

اقتباس نمبر 3

مرزا کے اخلاق نہایت وسیع تھے۔ وہ شخص سے جوان سے ملنے جاتا تھا بہت کشادہ پیشانی سے ملتے تھے جو شخص ایک دفعہ ان سے ملتا اسے ہمیشہ ملنے کا اشتیاق رہتا تھا۔ دوستوں کو دیکھ کر باغ باغ ہو جاتے تھے اور ان کی خوشی سے خوش اور غم سے غمگین ہوتے تھے۔

سبق کا عنوان:	مولانا الطاف حسین حالی
خط کشیدہ الفاظ کے معانی:	کشادہ پیشانی
معانی:	مسکراتے ہوئے
الفاظ:	کشادہ، کھلا
مصنف کا نام:	واسع
اشتیاق:	با غ باغ ہونا
معانی:	بہت خوش ہونا
شوک:	
الفاظ:	

یادگار غالب سے لیے گئے اس سبق میں الطاف حسین حالی نے مرزا غالب کی شخصی خوبیوں کا خاکہ کھینچا ہے۔ مرزا غالب کے اخلاق وسیع اور عمدہ تھے۔ ان کا حلقة احباب وسیع تھا۔ وہ دوستوں کی فرمائشوں بشمول غزلوں کی اصلاح، کوپورا کرتے تھے۔ ہر خط کا جواب دیتے۔ مجبوروں کی مدد کرتے۔ دوستوں کی اس انداز سے مدد کرتے کہ انہیں براہنے لگے۔ مزانج میں ظرافت کا عصر غالب تھا۔ خوداری اور حفظ وضع کا دامن کبھی نہ چھوڑا۔ عائد سے برابر کی ملاقات تھی۔ پھلوں میں آم بہت پسند تھا۔

تشریح: مرزا اسد اللہ خاں غالب کے اخلاق نہایت وسیع تھے۔ انسان کی پہچان اس کی سماجی اہمیت اور وقعت، اس کے اخلاق کی بنیاد پر ہوتی ہے کہ وہ دوسرے لوگوں سے کس طرح پیش آتا ہے۔ کسی بھی انسان کے اخلاق کی تشكیل میں اس کے ماحول، اس کی تعلیم و تربیت اور اس کی خود تربیت اہم کردار ادا کرتی ہے۔ اسی لیے حضور کا ارشاد پاک ہے کہ والدین اپنی اولاد کو جو کچھ دیتے ہیں اس میں سب سے اہم چیز بہترین تعلیم و تربیت ہے۔ انسان کے اخلاق کا اظہار اس کے سماجی تعلقات میں ہوتا ہے۔ مرزا غالب لوگوں کے ساتھ ہمیشہ اچھی طرح پیش آتے۔ جو کوئی ان سے ملنے جاتا تو وہ کشادہ پیشانی سے ملتے۔ ملنے والوں سے ان کا بر تاؤ اتنا اچھا ہوتا کہ جو شخص ایک بار ان سے مل لیتا اسے ہمیشہ ان سے ملنے کی خواہش رہتی گی۔ مرزا غالب کی ایک ملاقات ملنے والوں پر اپنے ان مست نقوش چھوڑ جاتی غالب دوستوں کو دیکھ کر، ان سے مل کر بہت خوش ہوتے تھے۔ انسان بنیادی طور پر گروہی زندگی گزارنے کا عادی ہے اپنی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے وہ مل جل کر رہے ہیں پر مجبور ہے یوں مل جل کر زندگی گزارنے ہوئے انسان کے دوسرے انسانوں سے مختلف نوعیت کے رشتے تشكیل پاتے ہیں۔ ان میں خونی رشتے بھی ہوتے ہیں جذبہ و احساس کی بنیاد پر رشتے بنتے ہیں اور ضرورت کے رشتے ہوتے ہیں لیکن دوستی کا رشتہ ان رشتہوں میں مرکزی حیثیت رکھتا ہے۔ چنانچہ ہم دیکھتے ہیں کہ غالب اپنے دوستوں کو اپنی ذات کا حصہ سمجھتے تھے وہ دوستوں کی خوشی سے خوش اور دوستوں کے دکھوں سے غم گیس ہو جاتے تھے۔



سوالات

سوال نمبر 1: مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات لکھئے۔

(i) مرزاعالب کیسے اخلاق کے مالک تھے؟

جواب: مرزاعالب کے اخلاق نہایت وسیع تھے۔ یعنی مرزاعالب بہت خوش اخلاق تھے۔ وہ ہر شخص سے بہت کشادہ پیشانی سے ملتے تھے۔

(ii) دوستوں کو دیکھ کر غالب کی حالت کیا ہوتی تھی؟ (بورڈ 2016ء)

جواب: مرزاعالب دوستوں کو دیکھ کر باغ باغ ہو جاتے تھے اور ان کی خوشی سے خوش اور غم سے غمگین ہوتے تھے۔

(iii) مرزاعالب کو کہاں کہاں سے خط آتے تھے؟ (بورڈ 2016ء)

جواب: مرزاعالب کے نہ صرف دہلی بلکہ تمام ہندوستان میں بے شمار دوست تھے اور انہیں ہندوستان بھر سے خطوط آتے تھے۔

(iv) اکثر لوگ غالب کو کس طرح کے خط بھیجتے تھے؟ (بورڈ 2017ء)

جواب: اکثر لوگ مرزاعالب کو بیرنگ خط بھیجتے تھے۔ مگر ان کو بھی ناگوارنہ گزرتا تھا۔

(v) سائکلوں کے ساتھ مرزاعالب کا سلوک کیسا تھا؟

جواب: اگرچہ مرزاعالب کی آمدی قلیل تھی مگر حوصلہ فراخ تھا۔ سائل ان کے دروازے سے خالی ہاتھ بہت کم جاتا تھا۔

(vi) دوستوں کے ساتھ مرزاعالب کا سلوک کیسا تھا؟

جواب: دوستوں کے ساتھ مرزاعالب نہایت شریفانہ طور سے سلوک کرتے تھے۔

(vii) مرزاعالب کے مزاج کی خاص خوبی کیا تھی؟ (بورڈ 2015ء)

جواب: مرزاعالب کے مزاج کی خاص خوبی ظرافت تھی۔

(viii) مرزاعالب کو کونسا پھل پسند تھا؟

جواب: مرزاعالب کو آم بہت پسند تھا۔

(ix) یہ مضمون کس کتاب سے لیا گیا ہے؟

جواب: یہ مضمون ”یادگار غالب“ سے لیا گیا ہے۔

(x) اس مضمون کے مصنف کون ہیں؟ (بورڈ 2015ء)

جواب: اس مضمون کے مصنف مولانا الطاف حسین حالی ہیں۔

سوال: الطاف حسین حالی کب اور کہاں پیدا ہوئے؟

جواب: الطاف حسین حالی پانی پت میں 1837ء کو پیدا ہوئے۔

سوال: الطاف حسین حالی کے اجداد کس بادشاہ کے زمانے میں ہندوستان آئے؟

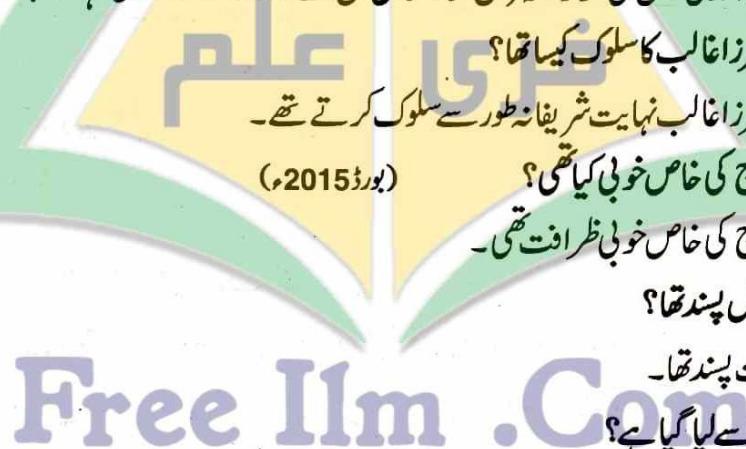
جواب: الطاف حسین حالی کے اجداد غیاث الدین بلبن کے زمانے میں ہندوستان آئے۔

سوال: الطاف حسین حالی نے لاہور میں کہاں ملازمت کی؟

جواب: الطاف حسین حالی نے لاہور میں پنجاب بک ڈپو میں ملازمت کی۔

سوال: حالی کے نشری اسلوب کو اردو نشر کا معیاری اسلوب کس نے قرار دیا ہے؟

جواب: رشید احمد صدیقی نے حالی کے نشری اسلوب کو اردو نشر کا معیاری اسلوب قرار دیا ہے۔



Free Ilm .Com



سوال: غدر کے بعد مرزاغالب کی آمدی کتنی ہو گئی تھی؟

جواب: غدر کے بعد مرزاغالب کی آمدی کچھ اور ڈیڑھ سو روپے ماہوار ہو گئی تھی۔

سوال: مرزاغالب کو ظرافت کی وجہ سے کیا کہنا بجا ہوتا؟

جواب: مرزاغالب کو ظرافت کی بنابر حیوان ناطق کی بجائے حیوان طریف کہنا بجا ہو گا۔

سوال: دیوان فضل اللہ مرحوم کس چیز پر سوار مرزازا کو بغیر ملے نکل گئے؟

جواب: ایک دن دیوان فضل اللہ مرحوم چرت پر سوار ہو کر مرزازا کو ملے بغیر نکل گئے۔

سوال: غالب کے دیوان فضل اللہ کو لکھے گئے خط کا مضمون کیا تھا؟

جواب: مضمون یہ تھا کہ آج مجھے اس قدر نداشت ہوئی کہ شرم کے مارے زمین میں گڑا جا رہا ہوں۔ اس سے زیادہ اور کیا نالائق ہو سکتی ہے کہ آپ کبھی نہ کہی تو اس طرف سے گزریں اور میں سلام کو حاضر نہ ہوں۔

سوال: بہادر شاہ ظفر کے پوچھنے پر غالب نے آموں کے بارے میں کیا کہا؟

جواب: مرزانے ہاتھ باندھ کر عرض کی کہ یہی دیکھتا ہوں کہ ام پر میرا یامیرے باپ دادا کا نام لکھا ہے یا نہیں۔

سوال: مولانا فضل حق کی درخواست پر مرزانے آم کی کیا خصوصیات بیان کیں؟

جواب: مرزانے کہا بھائی میرے نزدیک تو آم میں دو باتیں ہوئی چاہیں آم میٹھا ہوا اور بہت ہو۔

سوال نمبر 2: مندرجہ ذیل الفاظ و محاوارت کو اپنے جملوں میں استعمال کریں۔

جواب:

الفاظ	جملے
کشادہ پیشانی سے	ہمیں ہر کسی سے کشادہ پیشانی سے ملنا چاہیے۔
باغ باغ ہو جانا	بیٹے کی کامیابی کی خبر سن کر والدین باغ باغ ہو گئے۔
خلاص	اساتذہ کو اپنے کام میں مخلاص ہونا چاہیے۔
گردش روزگار سے	ہمیں چاہیے کہ ہم اپنے گردش روزگار سے پریشان حال دوستوں کی ہر ممکن مدد کریں۔
سیر ہو جانا	مرزا غالب کی نیت آموں سے کسی طرح سیر نہ ہوتی تھی۔
زمین میں گڑ جانا	بیٹے کی ناکامی پر باپ زمین میں گڑ گیا۔

سوال نمبر 3: مندرجہ ذیل جملوں کو مکمل کریں۔

جواب: (الف) مرزاغالب کے اخلاق نہایت وسیع تھے۔

(ب) دوستوں کی فرماںٹوں سے کبھی تنگدل نہ ہوتے تھے۔

(ج) خودداری اور حفظ وضع کو وہ کبھی ہاتھ سے نہ جانے دیتے تھے۔

(د) فواکہ میں آم ان کو بہت مرغوب تھا۔

(ه) مرزا کی نیت آموں سے کسی طرح سیر نہ ہوتی تھی۔



سوال 4: سبق کے متن کو مدد نظر رکھ کر درست جواب کی (✓) سے نشانہ کریں۔
(ب) مرزا غالب کے نہایت وسیع تھے۔ (ب) مرزا غالب دوستوں کی کہ باتوں سے کبھی تنگ دل نہ ہوتے تھے؟

(د) کردار (A) اخلاق (B) انکار (C) خصائص (D) مرزا غالب دوستوں کی کہ باتوں سے کبھی تنگ دل نہ ہوتے تھے؟

(A) بُری باتوں سے (B) زیادتیوں سے (C) فرمائشوں سے (D) حرکتوں سے (ج) لوگ اکثر مرزا غالب کو خط لکھتے تھے۔

(A) محبت بھرے (B) دُکھ بھرے (C) بیرنگ (D) طویل (د) مرزا کی طبیعت میں بدرجہ غایت تھا۔

(A) جود و سخا (B) اخلاص (C) مروت اور لحاظ (D) صبر (ه) ایک صحبت میں مرزا غالب کس کی تعریف کر رہے تھے؟

(A) ذوق کی (B) مومن کی (C) بہادر شاہ ظفر کی (D) میر قی میر کی (و) کس نے سودا کو میر پر ترجیح دی؟

(A) ذوق نے (B) غالب نے (C) مومن نے (D) شیفتہ نے (ز) فواکہ میں غالب کو بہت مرغوب تھا۔ (ب) مرزا غالب کی تعریف کر رہے تھے۔ (ب) مرزا غالب کی تعریف کر رہے تھے۔

(A) تربوز (B) خربوزہ (C) آم (D) آڑو (ز) فواکہ میں غالب کو بہت مرغوب تھا۔ (ب) مرزا غالب کی تعریف کر رہے تھے۔

سوال 5: اعراب لگا کر تلفظ واضح کریں۔ اخلاق۔ مروت۔ اصلاح۔ وضع۔ عمائند۔ جواب: اخلاق۔ مروت۔ اصلاح۔ وضع۔ عمائند۔

سوال 6: کالم (الف) میں دیے گئے الفاظ کو کالم (ب) کے متعلقہ الفاظ سے ملائیں۔

کالم (ج)	کالم (ب)	کالم (ا)
وسیع	ملت	اخلاق
غم	لحاظ	خوشی
ملت	وسیع	نمہب
لحاظ	ٹکٹ	مروت
ٹکٹ	حیوان ظرفی	بیرنگ
حیوان ظرفی	غم	حیوان ناطق

سوال 6: مذکور اور مؤنث الفاظ الگ الگ کر کے لکھیں۔

غم، خوشی، خط، مذہب، ملت، حرف، غزل، مروت، لحاظ، ٹکٹ، حوصلہ، وضع، جاڑا، ظرافت

مذکر	غم	خط	ملت	خوشی	مؤنث
حوصلہ۔ جاڑا	حوصلہ۔ جاڑا	لحاظ	مروت	حروف	وضع
حوصلہ۔ جاڑا	حوصلہ۔ جاڑا	لحاظ	مروت	حروف	وضع



سوال 7: مختلف اندازیاں میں اقتیاز کرتا۔ جملوں پر غور کیجئے۔

(الف) پاکستان کو 2000 میگاوات بجلی کی کمی کا سامنا ہے۔

جواب: صحافتی زبان

(ب) چھٹھی نمبر ۲۱۵/۱۴ کے تحت، علی کی خدمات مکمل تعلیم کے پروردگاری جاتی ہیں۔

جواب: دفتری زبان

(ج) قرار دیا جاتا ہے کہ فلاں این فلاں تعزیرات پاکستان دفعہ فلاں کے تحت فلاں جنم کا مرتب ہوا ہے۔

جواب: قانونی اور عدالتی

(د) کمپیوٹر کا ہارڈ ویرس کا دماغ اور سافٹ ویرس کا ذہن ہے۔

جواب: ہمینکی زبان

(ه) اگر تیرا قول صادق ہے تو شہد فائق ہے، ورنہ تھوک دینے کے لائق ہے۔

جواب: ادبی زبان

کشرا الاتھابی سوالات:

- 1

مرزا غالب کے عادات و خصائص کے مصنف ہیں۔

(A) سر سید احمد خان (B) سید سلمان ندوی (C) مولانا الطاف حسین حالی (D) کریم محمد خان

- 2

الطاف حسین حالی پیدا ہوئے۔

(A) لاہور (B) پانی پت (C) ملکہ (D) لکھنؤ

- 3

دوستوں کو دیکھ کر غالب کی حالت ہوتی تھی۔

(A) غمین ہو جاتے (B) غصے میں آ جاتے (C) باغ باغ ہو جاتے (D) گھر سے باہر چلے جاتے

- 4

مرزا کے دوست کا فرغل تھا۔

(A) ریشم کا (B) سوت کا (C) چھینٹ کا (D) لٹھے کا

- 5

مرزا غالب کی آمد نی تھی۔

(A) بہت زیادہ (B) متوسط (C) قلیل (D) معقول

- 6

حالی کے اجداد ہندوستان آئے زمانے میں۔

(A) غیاث الدین بلبن کے (B) شاہ جہاں کے (C) اکبر کے (D) جہانگیر کے

غالب کے گھر کے آگے پڑے رہتے تھے۔

(A) شراء (B) رشتہ دار (C) محلدار (D) اندھے، لوئے لئنڑے

- 8

غدر کے بعد مرزا کی آمدنی ہو گئی تھی۔

(A) دوسرو پر (B) کچھ اور پڑیڑھ سورو پر (C) اڑھائی سورو پر (D) تین سورو پر



(D) کری پسے (C) بینگر پسے

(D) کمتری سے

(D) سراج الدولہ (C) اور گزیب

(D) کشادہ پیشانی سے (C) خوشی سے

(D) عداوت (C) نفرت

(D) عیاسیت (C) تمام مذاہب

(D) ضروری کام (C) فرض عین

(D) اسلوب (C) دیباچہ

(D) نمائش کیلئے (C) بالکل نہیں کرتے تھے

(D) شرارت (C) سنجیدگی

(D) دن نہیں رکھے (C) ایک نہیں رکھے

(D) ناگھنہ (C) سودائی

(D) کار میں سوار (C) پاکی میں سوار

(B) ابراہیم ذوق نے
(D) بہادر شاہ ظفر نے

9- مرزا نے اپنا قیمتی چونہ اتار کر اپنے دوست کو پہنایا۔

(A) کھوٹی پسے (B) دیوار پسے

10- غالب شہر کے امراء و عمائد سے ملتے تھے:

(A) برتری سے (B) برابری سے

11- مرزا غالب کس بادشاہ کے ساتھ باغ میں ٹھیل رہے تھے؟

(A) جہانگیر (B) بہادر شاہ

12- مرزا ہر اس شخص سے جوان سے ملنے آتا ملتے تھے۔

(A) بدولی سے (B) نفرت سے

13- جو شخص ایک بار مرزا سے مل لیتا اسے ہمیشہ رہتا۔

(A) ملنے کا اشتیاق (B) دشمنی

14- مرزا کے دوست مذہب سے تعلق رکھتے تھے۔

(A) اسلام (B) ہندومت

15- غالب ہر خط کا جواب لکھنا سمجھتے تھے۔

(A) فضول کام (B) اچھا کام

16- مقدمہ شعرو شاعری حالی کی کتاب کا ہے۔

(A) اختتام (B) آغاز

17- غالب غریبوں اور محتاجوں کی امداد کرتے تھے۔

(A) اپنی بساط سے کم (B) اپنی بساط سے زیادہ (C) بارے نہیں کرتے تھے (D) نمائش کیلئے

18- غالب کے مزاج میں اس قدر زیادہ تھی کہ انہیں حیوان ظریف کہا جائے تو بجا ہے۔

(A) طنز (B) ظرافت (C) سنجیدگی

19- بادشاہ کے پوچھنے پر مرزا نے جواب دیا کہ روزے نہیں رکھے۔

(A) دونبیں رکھے (B) سارے نہیں رکھے (C) ایک نہیں رکھے (D) دس نہیں رکھے۔

20- مرزا نے شیخ براہیم ذوق کو سودا کی تعریف پر کہا تھا۔

(A) پاگل (B) دیوانہ

21- دیوان فضل اللہ مرزا کے مکان سے بغیر ملے گزرے۔

(A) بکھری میں سوار (B) چڑھ میں سوار

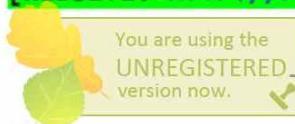
22- مرزا غالب سے آموں کے بارے میں رائے طلب کی:

(A) نواب مصطفیٰ خان نے

(C) مولانا فضل حق نے



- 23- مرا غالب کے دوست تھے۔
 (A) چند ایک (B) پانچ
 (C) ایک سو (D) بے شمار
- 24- بیرنگ خط آنے پر غالب کا عمل کاروں مل ہوتا۔
 (A) ناگوار نہ گزرتا (B) ناگوار نہ گزرتا
 (C) اچھا لگتا (D) خوش ہوتے
- 25- سبق ”مرا غالب کے عادات و خصائص“، کس کتاب سے لیا گیا ہے؟
 (A) حیات جاوید (B) یادگار غالب
 (C) مذکور اسلام (D) حیات سعدی
- 26- حالی کی کون سی تصنیف جدید اور دو کا نقطہ آغاز ہے؟
 (A) مسدس حالی (B) مقدمہ شعرو شاعری
 (C) حیات جاوید (D) حیات سعدی
- 27- غالب دوستوں کی خوشی میں خوش اور ان کے غم میں ہوتے تھے۔
 (A) غمگین (B) افرادہ
 (C) پریشان (D) مذہمال
- 28- مرا کی آمد نیقلیل اور حوصلہ:
 (A) بلند تھا (B) فراخ تھا
 (C) کم تھا (D) نہیں تھا
- 29- دلی کے عائد میں سے ایک صاحب کی حالت سیقم ہو گئی تھی۔
 (A) دیوان فضل اللہ کے (B) 1857ء کے بعد (C) 1906ء کے بعد (D) 1947ء کے بعد
- 30- غالب کے دوست کے مکان کے آگے کا چھتا تاریک تھا۔
 (A) دیوان فضل اللہ کے (B) الاطاف حسین کے (C) نواب مصطفیٰ خان کے (D) حیدر علی آتش کے
- 31- ایک دفعہ بہادر شاہ ظفر اپنے مصاہبوں اور غالب کے ہمراہ باغ میں ٹھہر رہے تھے۔
 (A) باغ حیات بخش (B) مقبرہ رابعہ درانی کا باغ (C) جناح باغ (D) کالا باغ
- 32- مرا غالب کی نیت کس سے کھی سیر نہیں ہوتی تھی؟
 (A) دیوان فضل اللہ (B) مولانا فضل حق (C) نواب مصطفیٰ خان (D) سر سید احمد خان
- 33- مرا غالب کے مشہور قول کے ناقل ہیں کہ آمیٹھا اور بہت ہو۔
 (A) چاولوں سے (B) مالتوں سے (C) آموں سے (D) امرودوں سے
- 34- غالب کا بہت سا وقت صرف ہوتا تھا۔
 (A) آم کھانے میں (B) موسیقی سننے میں
 (C) خطوط کے جواب لکھنے میں (D) سونے میں
- 35- مرا غالب خطوط کے جواب لکھنے سے باز نہیں آتے تھے۔
 (A) گھر میں (B) جوانی میں
 (C) بیماری اور تکلیف میں (D) سفر میں
- 36- اگر کوئی دوست لفافے میں نکٹ رکھ کر بھیجا تو غالب:
 (A) شکایت کرتے (B) ناراض ہو جاتے
 (C) دوستی ختم کر لیتے (D) خوش ہو جاتے



- 37- غالب کے دروازے سے سائل بہت کم جاتا تھا۔
(D) خالی ہاتھ (C) کھانا کھا کر (B) دھکے کھا کر (A) جھوٹی بھر کر
- 38- حالی کے والد کا انتقال ہوا جب وہ تھے۔
(D) بیس برس کے (C) پندرہ برس کے (B) دس برس کے (A) نوبرس کے
- 39- والد کی وفات کے بعد حالی کی پروش کی۔
(D) چچا نے (C) دوستوں نے (B) بھائیوں نے (A) والدہ نے
- 40- حالی فیض یاب ہوئے صحبت سے۔
(D) آتش اور ناصح کی (C) ذوق اور داغ کی (B) غالب اور شیفتہ کی (A) دردا اور میرکی
- 41- حالی کا تعلق خاطر قائم ہوا۔
(D) عبادت بریلوی سے (C) ذوق سے (B) مولوی عبد الحق سے (A) سر سید سے
- 42- شیفتہ اور غالب کے انتقال کے بعد حالی آئے۔
(D) پشاور (C) کلکتہ (B) لاہور (A) دلی
- 43- حالی نے لاہور آکے ملازمت کر لی۔
(D) پیلس میں (C) پنجاب بک ڈپ میں (B) لاہور آ کر حالی متعارف ہوئے۔ (A) فارسی ادبیات سے
- 44- (C) انگریزی ادبیات سے (B) اردو ادبیات سے (A) عربی ادبیات سے
- 45- 1887ء میں سر کار حیدر آباد سے حالی کا وظیفہ مقرر ہوا۔
(D) ہزار روپے (C) پانچ سو روپے (B) دو سو روپے (A) سورپیا
- 46- حالی کے اسلوب بیان کی سب سے نمایاں خوبی ہے۔
(D) دلکشی (C) اختصار (B) طوال (A) مدعانگاری
- 47- رشید احمد صدقی نے حالی کے نشری اسلوب کو اردو کا اسلوب قرار دیا ہے۔
(D) نیا (C) رواں (B) تسلی بخش (A) معیاری
- 48- حالی شاعر اور ہیں۔
(D) مذکورہ تمام (C) نقاد (B) مضمون نگار (A) سوانح نگار



- 49 - حالی کی مشہور کتابیں ہیں۔

- | | |
|-------------------------------------|----------------------------------|
| (B) حیاتِ سعدی اور مقدمہ شعرو شاعری | (A) حیاتِ جاوید اور یادگارِ غالب |
| (D) مذکورہ تمام | (C) مذکورہ اسلام |
| (D) مسدس منون | (A) مسدس غالب |
| (C) مسدس درد | (B) مسدس حالی |

- 50 - مذکورہ اسلام مشہور ہوئی نام سے۔

جوابات

جواب	نمبر شمار						
C	4	C	3	B	2	C	1
B	8	B	7	A	6	C	5
C	12	B	11	B	10	A	9
C	16	C	15	C	14	A	13
C	20	C	19	B	18	B	17
B	24	D	23	C	22	B	21
B	28	A	27	B	26	B	25
C	32	A	31	C	30	B	29
A	36	C	35	C	34	C	33
B	40	B	39	A	38	D	37
C	44	C	43	B	42	A	41
D	48	A	47	A	46	A	45
				A	50	D	49